edexcel
advancing learning, changing lives

Mark Scheme

Summer 2008

GCE

GCE Urdu (6821/01)

Edexcel Limited. Registered in England and Wales No. 4496750
Registered Office: One90 High Holborn, London WC1V 7BH

A PEARSON COMPANY

General Marking Guidance

- All candidates must receive the same treatment. Examiners must mark the first candidate in exactly the same way as they mark the last.
- Mark schemes should be applied positively. Candidates must be rewarded for what they have shown they can do rather than penalised for omissions.
- Examiners should mark according to the mark scheme not according to their perception of where the grade boundaries may lie.
- There is no ceiling on achievement. All marks on the mark scheme should be used appropriately.
- All the marks on the mark scheme are designed to be awarded. Examiners should always award full marks if deserved, i.e. if the answer matches the mark scheme. Examiners should also be prepared to award zero marks if the
- Where some judgement is required, mark schemes will provide the principles by which marks will be awarded and exemplification may be limited.
- When examiners are in doubt regarding the application of the mark scheme
- Crossed out work should be marked UNLESS the candidate has replaced it with an alternative response.

GCE URDU 6821 SUMMER 2008 Unit 1 Mark Scheme

اقتباس نمبر 1:

جوابات مندرجہ ذیل ہیں :

(الف) رضیہ نے زاہد کو تھوڑی دیر بعد پہچان لیا۔

(ب) زاہد رضیہ کے بھائی کا دوست ہے۔

(ج) زاہد کو کچھ عرصے کے لئے رہائش چاہیے۔

(د) زاہد رضیہ کی مجبوری کو سمجھ گیا۔

4 marks

اقتباس نمبر 2:

(الف)

تقریباً ہر گھر میں سرخ مرچ کھائی جاتی ہے ۔	(صحیح)
شادی کے کھانوں میں مرچ کا استعمال ضروری ہے ۔	(متن میں نہیں ہے)
چین کے لوگ بہت کم مرچ کھاتے ہیں ۔	(غلط)
ہر قسم کی مرچ بہت تیز ہوتی ہے۔	(غلط)
شملہ مرچ کئی رنگوں میں پائی جاتی ہے ۔	(صحیح)

5 marks

(ب)

مندرجہ ذیل یا اس سے ملتے جلتے مناسب جواب قابل قبول ہیں ۔

1۔ بڑھ

2 ۔ کمی

3 ۔ ملکوں یا ممالک یا ملک یا علاقوں

4 ۔ دوا یا ادویات

5 ۔ احتیاط

5 marks

اقتباس نمبر 3 :

(الف) سخت محنت کرتے تھے ، میلوں پیدل چلتے تھے۔ (کوئی دو باتیں)

(ب) سست یا آرام پسند یا کام چور ۔

(ج) بیزاری یا اکتاہٹ محسوس ہوتی ہے ، جسم کے جوڑ سخت ہوجاتے ہیں یا اکڑ جاتے ہیں ، جسم یا جوڑوں میں درد ۔ (کوئی تین باتیں)

(د) گردن اور کمر کا درد ۔

(ہ) کلب کا ممبر بننا ، آلات ورزش خریدنا ، مخصوص کپڑے خریدنا ۔ (کوئی دو باتیں)

(و) کئی ورزشیں نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

(ز) جسم کو چاق و چوبند یا تندرست رہنا ، یہ ورزش بالکل مفت ہے ۔ (کوئی دو باتیں)

12 marks

(ح) اور (ط)

(8 marks each according to the marking grid given in the Edexcel's MFL specifications)

Total 28 marks for Extract 3

اقتباس نمبر 4:

اقتباس کی اہم باتوں کو منتخب کر کے ان کو سوال نمبر 4 میں درج تین نکات کے تحت تقریباً 60 الفاظ میں بیان کرنے کی قابلیت۔

(8 marks)

Total for paper 50 marks

GCE URDU 6821

TAPE TRANSCRIPT URDU Unit 1 2008 (Listening and Writing)

اقتباس نمبر ۱ :

زاہد : ہلو! میرا نام زاہد ہے۔ کیا میں رضیہ سے بات کر سکتا ہوں؟

رضیہ : میں رضیہ بول رہی ہوں۔ معاف کیجیے گا میں نے آپ کو نہیں پہچانا۔

زاہد: آپ بھول گئیں؟ پانچ سال پہلے آپ سے کراچی میں ملاقات ہوئی تھی اور بڑی دیر تک گفتگو رہی تھی۔

رضیہ: ہاں یاد آ گیا۔ آپ سلیم بھائی کے بہت پرانے دوست ہیں۔ اسکول کے زمانے میں دونوں ایک ہی جماعت میں پڑھتے تھے۔
اس وقت آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟

زاہد: میں ہیتھرو ایرپورٹ پر ہوں۔ کیا آپ کے گھر دو تین دن ٹھہرنے کا انتظام ہو سکتا ہے؟

رضیہ: مجھے نہایت افسوس ہے میں آپ کی اس سلسلے میں مدد نہیں کر سکتی کیونکہ میں اپنے شوہر اور دو بچوں کے ساتھ ایک کرایے کے فلیٹ میں رہتی ہوں۔ ویسے آپ ملنے کے لئے آ سکتے ہیں۔

زاہد: کوئی بات نہیں، میں کچھ اور انتظام کر لونگا۔ اور آپ لوگوں سے ملنے کی پوری کوشش کرونگا۔

اقتباس نمبر : 2 (الف)

شاید ہی کوئی ایسا گھر ہو جہاں سرخ مرچ استعمال نہ ہوتی ہو۔ برصغیر پاک و ہند کے کھانوں میں تو اسے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ مرچ چین میں کھائی جاتی ہے۔ پاکستان میں تھر پارکر کے علاقے میں اس کی کاشت ہوتی ہے اور یہ مختلف شکل وصورت میں ملتی ہے۔ کہیں لمبی، کہیں موٹی اور کہیں گول۔ ان میں تیزی بھی اقسام کے لحاظ سے کم اور زیادہ ہوتی ہے۔ آج کل ہم مرچ کے بغیر ذائقے دار کھانوں کی تیاری کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں مرچ کی نوے سے زیادہ اقسام پائی جاتی ہیں۔
سب سے پھیکی مرچ پہاڑی یا شملہ مرچ ہوتی ہے۔ جو سبز کے علاوہ سرخ اور زرد رنگ میں بھی ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ تر سبز رنگ میں دستیاب ہوتی ہے۔

2 (ب)

مرچ جسم کی حرارت اور دوران خون میں اضافہ کرتی ہے۔ اس کی وجہ سے پسینہ آتا ہے اور گرمی کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ مرچ گرم آب وہوا کے ملکوں میں زیادہ مقبول ہے۔ سرخ مرچ ،کھانوں کے علاوہ علاج معالجے کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ نزلہ زکام اور مختلف بیماریوں میں ہونے والے درد کے لئے سرخ مرچ کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ ہر اچھی چیز کی زیادتی نقصان دہ ہوتی ہے اس لئے مرچ کے استعمال میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے ۔

اقتباس نمبر3:

ہمارے بزرگ سخت محنت کرتے تھے۔اور میلوں پیدل چلتے تھے یہی وجہ ہے کہ پرانے زمانے کے لوگوں کی صحت بہت اچھی ہوتی تھی۔ان کا جسم سخت محنت کرنے کا عادی ہوتا تھا لہذا ہاتھ پاؤں میں درد کی شکایت بہت کم سنائی دیتی تھی۔۔ہماری خواتین حالانکہ باہر کے کام نہیں کرتی تھیں لیکن گھریلو کام کاج میں مسلسل مشغول رہتی تھیں۔

آج کل کے دور میں انسان بہت آرام پسند ہو گیا ہے۔سائنسی ایجادات کی وجہ سے ہر کام آسانی سے تھوڑے وقت میں ہو جاتا ہے۔جدید آلات نے ہمیں محنت ومشقت سے بے نیاز کر دیا ہے۔دفتری کام ہوں یا سیر وتفریح کے اوقات،ہم ایک طویل عرصہ بیٹھ کر گزار دیتے ہیں۔یہ اور بات ہے کہ ایک ہی حالت میں بیٹھے رہنے سے اکتاہٹ محسوس ہوتی ہے۔جسم کے جوڑ سخت ہو جاتے ہیں اور ان میں درد ہونے لگتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ طویل سفر کرنے والے لوگ اکثر گردن اور کمر کے درد کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔

یوں تو ورزش کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ لیکن اکثر بہت مہنگے ہیں۔کسی کلب کی رکنیت حاصل کرنے، ورزش کے آلات اور کپڑے خریدنے کے لئے اچھی خاصی رقم درکار ہوتی ہے۔یہی نہیں،کسی بھی ورزش کو شروع کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر کی رائے لینا بہت ضروری ہے کیونکہ کئی ورزشیں ایسی ہیں جن سے الٹا نقصان ہونے کا خطرہ ہے۔

پیدل چلنا ایک ایسی ورزش ہے جسے باقاعدگی سے اپنا کر ہم جسم کو چاق وچوبند رکھ سکتے ہیں۔یہ ورزش مفید ہونے کے ساتھ ساتھ بالکل مفت بھی ہے۔آپ جب چاہیں جہاں چاہیں چلنا شروع کر دیجیے۔جتنی دیر دل چاہے چلتے رہیے اور جب دل بھر جائے یا ضرورت پوری ہو جائے تو رک جائیے۔

اقتباس نمبر4:

نور جہاں اپنے دور کی سب سے اچھی گلوکارہ تھیں۔خدا نے انہیں اتنی سریلی آواز دی تھی کہ شاید ہی کوئی اس کا مقابلہ کر سکتا تھا۔بچپن سے ہی ان کی آواز کا سریلاپن ظاہر ہو گیا تھا۔کوئی لوک گیت ہو یا گانے کے بول، وہ بڑی مہارت سے اسی سر اور لے میں گا کر لوگوں کو حیران کر دیتی تھیں۔۔وہ صرف چھ سال کی تھیں جب انہوں نے پہلی مرتبہ کلکتہ میں اسٹیج پر گانا سنا کر سامعین کے دل جیت لئے۔

نور جہاں ایک طویل عرصے تک فلم انڈسٹری پر چھائی رہیں۔انہوں نے کئی کامیاب فلموں میں کام کیا اور کبھی نہ بھولنے والے گیت گائے۔ 1945 میں ان کی فلم "زینت" کے گانے اس قدر مقبول ہوئے کہ انہیں "ملکہ ترنم" کا خطاب ملا۔ پاکستان بن جانے کے بعد بھی انہوں نے فلموں میں کام جاری رکھا۔لیکن نور جہاں کی اصل پہچان ان کی آواز کا جادو ہے۔ان کے گائے ہوئے بے شمار اردو اور پنجابی گانے پاکستان اور ہندوستان میں یکساں مقبول ہیں۔

نور جہاں لاکھوں دلوں کی دھڑکن بنی رہیں۔لیکن ان کی اپنی زندگی میں دو واقعے بہت اہم اور یادگار تھے۔1965 کی جنگ کے دوران وہ خود ریڈیو پاکستان گئیں اور فوجی نوجوانوں کے لئے یادگار قومی نغمے گائے۔1982 میں وہ ایک تقریب میں شرکت کے لئے ہندوستان گئیں۔ ان کا استقبال وہاں کے وزیراعظم کے علاوہ مشہور اداکار دلیپ کمار نے کیا۔اس تقریب میں نور جہاں نے ایک بہت ہی پرانا گیت سنا کر دونوں ملکوں کے فاصلے مٹا ڈالے۔ان کی آنکھیں اشک بار تھیں اور سامعین ان کے ساتھ رو رہے تھے۔

اقتباس نمبر 4:

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ تحفے دیے بغیر ہم ایک دوسرے سے اپنی محبت اور خلوص کا اظہار نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی تحفہ نہیں دیتا تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ ہم سے محبت نہیں کرتا۔ اور ہم اس کے نزدیک اہمیت نہیں رکھتے۔

ایک مشہور اداکارہ اپنے اخباری انٹرویو میں کہتی ہیں ''تحائف لینے دینے کو ہمارے مذہب نے پسند کیا ہے. میں سمجھتی ہوں کہ تحفہ دیتے ہوئے مرتبے یا حیثیت کو دیکھنا بالکل غلط ہے. میں اکثر بازار جاتی ہوں تو کھجور والا خلوص سے کھجور کے پیکٹ دے کر کہتا ہے 'باجی مدینے کی کھجوریں لے جائیں' تو مجھے اس سے جو خوشی حاصل ہوتی ہے وہ بیان سے باہر ہے''

اداکارہ کی یہ باتیں دل کو لگتی ہیں، مگر آج کل ہمارے معاشرے میں مجموعی طور پر تحفے دینے کی روایت دم توڑ رہی ہے. زندگی بے انتہا مصروف ہوگئی ہے. ہم اپنے کاموں میں بری طرح الجھ گئے ہیں ایسے میں اگر کسی کی سالگرہ یا کوئی دوسری تقریب آجائے تو ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ ہم بازار جا کر اس کے لیے کوئی تحفہ لے آئیں. چنانچہ خانہ پری کرنے کے لیے رقم بطور تحفہ دے دی جاتی ہے. بعض لوگ اس وجہ سے بھی تحفہ کی جگہ رقم دیتے ہیں کہ نہ جانے ہمارا تحفہ پسند آئے یا نہیں.

ہمارا تو یہ کہنا ہے کہ پیسوں کے بجائے تحفہ ہی دیں کیونکہ پیسے خرچ ہو جاتے ہیں لیکن تحفہ ہمیشہ آپ کی سہانی یاد دلاتا ہے.

AS Unit 1: Listening and Writing

1 hour AS 30% A 15%

Unit description

Students will be required to listen to authentic recorded target-language material, and to retrieve and convey information given in the recorded material by responding to a range of mainly target-language questions, and by producing a guided summary in English requiring transfer of meaning from the target language. Students will need to show understanding of both general sense and specific detail. The questions will elicit non-verbal responses, target-language answers, and two personal responses in the targ
have individual control of the recording: they may stop, rewind, and replay the recording at will, and they may make notes and write their answers at any point.

The recorded target-language material will be drawn from **General Topic Areas 1 3** and will be related to the contemporary target-language countries or communities. The sources will be contemporary, such as news items, telephone messages, announcements, advertisements, interviews, radio talks, reviews, conversation, discussions, and current affairs broadcasts. The
s duration will be about inutes.

Assessment

Students will be assessed for: comprehension of recorded target-language material; knowledge and understanding of contemporary target-language society and culture; selection and effective communication of relevant information; ability to give personal responses in the target language; quality of language.

Up to 26 marks will be awarded positively, according to a specific mark scheme, for correct information successfully retrieved and conveyed in response to target-language questions. This mark scheme will relate to **AO1**. Superfluous information, information not contained in the recorded material, and self-contradictory combinations of correct and incorrect information will not gain credit.

Up to 8 marks will be awarded, using the grids below, for the content and quality of language of **two** personal responses in the target language. Candidates will be rewarded marks for **content** if they demonstrate an ability to:

- understand the scope of the task
- answer relevantly
- complete the task effectively
- offer personal responses to the stimulus
- express ideas clearly.

Candidates will be rewarded marks for **quality of target language** if they can demonstrate an ability to:

- communicate intelligibly
- write fluently and accurately
- use the appropriate register
- produce a range of lexis and structures as detailed in this specification.

Up to 8 marks will be awarded positively, according to a specific mark scheme, for a guided English summary exercise. Skills to be rewarded in this exercise will include:

- understanding of the gist and detail of the extract
- ability to infer ideas
- ability to select key facts and ideas and communicate this information concisely.

Total for the paper: 50 marks

Personal responses

Candidates will not be expected to demonstrate cultural knowledge of the target-language country in the personal responses.

Mark	Content (AO1)
4	Task fully grasped; answers wholly relevant and convincing. Excellent response, exploiting nearly all potential of stimulus.
3	Task understood and completed in most respects. Good response, addressing most aspects of stimulus.
2	Task not fully grasped but some relevant points. Reasonable response but largely pedestrian, ignoring significant aspects of stimulus.
1	Task misunderstood and completed ineffectively. Poor response, ignoring most aspects of the stimulus.
0	No rewardable material.

Mark	Quality of target language (AO3)
4	Excellent communication. Language almost always fluent, varied and appropriate. Very high level of accuracy.
3	Good communication. Shows a good variety of lexis and structures. Errors usually minor.
2	Satisfactory communication but anglicised and/or inaccurate language occasionally impedes comprehensibility. Limited range of lexis and structures.
1	Limited communication. Range of language from text, with much inaccuracy.
0	No rewardable language.